السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہنود کے میلوں میں خواہ بغرض تجارت یا بلافرض جانا جائز ہے یا ناجائز و نیز تعزیہ داری کے میلوں میں شامل ہونا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے میلوں میں جانا منع ہے ، ہرگز شامل نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس قسم کے تمام منکرات کو ہاتھ اور زبان سے مٹانا چاہیے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دل سے تو ضرور بُرا جاننا چاہیے ، صحیح مسلم میں ابو سعید خدری سے مرفوعا مروی ہے ۔ عن عای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان ، دیکھو دعوت کا قبول کرنا اور اس میں شریک ہونا ضروری ہے مگر وہاں بھی اگر منکرات ہوں تو وہاں نہیں جانا چاہیے اور اگر جائے اور جانے کے بعد کوئی امر منکر دیکھے تو لوٹ آنا چاہیے ۔ عن[1] علی رضی اللہ عنہ قال صنعت طعاما فدعوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجاء فرای فی البیت تصاویر فرجع ، پس معلوم ہوا کہ ایسے حرام وناجائز و منکر میلوں میں بذریعہ تجارت بھی نہیں جانا چاہیے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم المجیب سید عبدالوہاب عفی عنہ ۔ (سید محمد نذیر حسین)

حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کی دعوت دی آپ آئے اور گھر میں تصویریں دیکھیں تو واپس چلے گئے ۔ [1]

فتاویٰ نذیریہ

جلد01